اعتصام دعائے حزب البحر

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى

اور (اے محبوب) جب تمہارے حضور وہ حاضر ہوں، جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے فرماؤ تم پر سلام تمہارے رب

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ

نے اپنے ذمۂ کرم پر رحمت لازم کرلی ہے کہ تم میں جو کوئی نادانی سے کچھ برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور

اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

سنور جائے تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان فرماتے ہیں اور اس لیے کہ مجرموں کا

الْمُجْرِمِيْنَ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ

راستہ ظاہر ہوجائے۔ تم فرماؤ مجھے منع کیا گیا ہے کہ انہیں پوجوں جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، تم فرماؤ میں تمہاری خواہش

اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ. ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ

پر نہیں چلتا یوں ہو تو میں بہک جاؤں اور راہ پر نہ رہوں۔ {سورۃ الانعام: ۵۴-۵۶} پھر غم کے بعد تم پر

بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

چین کی نیند اُتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی،

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ

اللہ پر بے جا گمان کرتے تھے جاہلیت کے سے گمان، کہتے اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ

تم فرمادو کہ اختیار تو سارا اللہ کا ہے۔ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے، کہتے ہیں: ہمارا کچھ بس ہوتا

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ

تو ہم یہاں نہ مارے جاتے تم فرمادو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جن کا مارا جانا لکھا جاچکا تھا

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ

اپنی قتل گاہوں تک نکل کر آتے اور اس لیے کہ اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے

لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ} (اٰل عمران: ۱۵۴) {مُحَمَّدٌ

اسے کھول دے اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے (سورۂ آل عمران: ۱۵۴) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰاھُمْ رُکَّعًا
اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے ،

سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ رِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ
سجدے میں گرتے ،اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے

السُّجُوْدِ ط ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰاۃِ وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ
نشان سے ، یہ ان کی صفت توریت میں اور ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا

شَطْأَہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ
پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے تا کہ ان سے کافروں کے

الْکُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا
دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا {الفتح:۲۹}

الف، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف،
(حروف تہجی ایک سانس میں پڑھے جائیں)

ق، ك، ل، م، ن، و، ھا، لا، ء، ی، یَا رَبِّ سَھِّلْ وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا یَا رَبِّ۔
اے رب سہل کر اور آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے رب

اَلْحِزْبُ الْبَحْرُ

اَللّٰھُمَّ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَ عِلْمُكَ حَسْبِیْ
اے اللہ! اے بلند! اے عظیم! اے حلم والے! اے بہت علم والے! تو میرا رب ہے اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے،

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ
میرا رب بہترین پروردگار ہے، اور مجھے کفایت کرنے والا بہترین ہے تو جس کی چاہے مدد فرماتا ہے، اور تو زبردست

الرَّحِیْمُ نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَ الْاِرَادَاتِ
رحیم ہے، ہم تجھ سے اپنی حرکات، سکنات ، کلمات ، ارادوں

وَ الْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ
اور دل کے گمانوں میں ایسے شکوک و شبہات اور اوہام سے حفاظت کا سوال کرتے ہیں جو دلوں کیلئے

مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ { فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا
تیری غیبی باتوں کو جاننے میں پردہ بن جاتے ہوں۔ { تو یقینا مومنوں کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا اور انہیں شدت سے ہلا یا گیا،
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا
ایسے میں منافقین اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے کہتے ہیں کہ اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہم سے جو وعدہ کیا وہ دھوکہ کے
غُرُوْرًا } فَثَبِّتْنَا وَ انْصُرْنَا وَ سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
سوا کچھ نہیں } لہذا تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما اور ہمارے لئے اس سمندر کو مسخر کردے جس طرح تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام
وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ
کیلئے سمندر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے آگ اور حضرت داؤد علیہ السلام کیلئے پہاڑ اور لوہا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے ہواؤں
وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاۤءِ
اور جنّات اور شیاطین کو مسخر فرمایا اور تو ہمارے لئے مسخر کردے ہر سمندر کو جو زمین اور آسمانوں
وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَ بَحْرَ الدُّنْيَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ
اور ملک وملکوت میں ہے اور دنیا کے سمندر اور آخرت کے سمندر کو اے وہ ذات! جس کے قبضے میں ہر چیز کی بادشاہت ہے
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ ۔ {كٓهٰيٰعٓصٓ} {كٓهٰيٰعٓصٓ} {كٓهٰيٰعٓصٓ} اُنْصُرْنَا
تو ہمارے لئے ہر چیز مسخر فرما دے۔ {کھیعص} (حروف مقطعات) تو ہماری مدد فرما
فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ
بیشک تو سب سے بہتر مددگار ہے تو ہمارے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے کہ تو سب سے بہتر کھولنے والا ہے تو ہمیں بخش دے کہ تو سب
الْغَافِرِيْنَ وَ ارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
سے بہتر مغفرت فرمانے والا ہے تو ہم پر رحم فرما کہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور تو ہمیں رزق عطا فرما کہ تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے،
وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ
تو ہمیں ہدایت عطا فرما اور ظالموں سے نجات دے اور ہم پر ایسی پاکیزہ ہوا چلا جیسا کہ تیرے علم میں ہے
وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ
اور تو پھیلا دے اسے ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے اور اس کے ذریعے سے تو ہمیں دین و دنیا و آخرت میں باعزت
السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
سلامتی اور عافیت سے اٹھا، کہ بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِیْ

اے اللہ! تو ہمارے کاموں کو آسان فرمادے، ہمارے دلوں اور جسموں کو راحت عطا فرما ہمارے دین و دنیا کی سلامتی و عافیت

دِیْنِنَا وَ دُنْیَانَا وَ کُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا وَ خَلِیْفَةً فِیْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰی

کے ساتھ اور تو سفر میں ہمارا رفیق اور ہمارے گھروں میں ہمارا نگہبان ہوجا اور تو ہمارے دشمنوں کے چہروں پر پردہ ڈال

وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا

دے اور ان کے ٹھکانوں میں مسخ کردے ، تاکہ وہ ہم تک نہ آ سکیں اور نہ

الْمَجِیَّ اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی

جاسکیں اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹادیں (اندھا کردیں) پھر وہ راستے کو ڈھونڈیں تو کیسے دیکھ پائیں گے؟

یُبْصِرُوْنَ ، وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے ٹھکانوں پر مسخ کردیں تو وہ نہ جاسکیں گے اور نہ ہی لوٹ

وَّلَا یَرْجِعُوْنَ { یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ

سکیں گے۔ { یٰسٓ حکمت والے قرآن کی قسم ! بے شک آپ رسولوں میں سے ہو، سیدھی راہ پر ہو،

مُّسْتَقِیْمٍ ، تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

خدائے رحیم کا نازل کردہ ہے، تاکہ آپ اس قوم کو تنبیہ کریں کہ جن کے باپ دادا متنبہ نہیں کیے گئے تو وہ

غَافِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ

غافلین میں سے ہیں بے شک ان میں اکثر پر حق واضح ہوچکا ہے، پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بے شک ہم نے ان کی

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ، وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ

گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں، پس وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں،اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار

اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ }شَاهَتِ

کردی ہے اور پیچھے بھی تو ہم نے ان پر پردہ کردیا ہے تو وہ دیکھ نہیں سکتے } چہرے بگڑ گئے ،

الْوُجُوْهُ ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ {وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط

چہرے بگڑ گئے ، چہرے بگڑ گئے، { اور رب حی و قیوم کیلئے چہرے جھک گئے،

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا} {طٰسٓ} {طٰسٓمٓ} {حٰمٓ} {عٓسٓقٓ} {مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ

یقیناً وہ ناکام رہا جس نے اپنے اوپر ظلم کیا} {طٰسٓ} {طٰسٓمٓ} {حٰمٓ} {عٓسٓقٓ} (حروف مقطعات) {اس نے دو سمندر جاری

يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ}، حُمَّ

کئے، وہ آپس میں ملتے ہیں، ان کے بیچ میں پردہ ہے، حد سے تجاوز نہیں کرتے} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} (حروف مقطعات)

الْأَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ {حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

معاملہ گرم ہوگیا اور خدا کی مدد آگئی، چنانچہ ہمارے خلاف ان کو مدد نہیں ملے گی، {حٰمٓ قرآن کا اتارنا اللہ زبردست

الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

بہت علم والے بخشنے والے، توبہ قبول کرنے والے، سخت عذاب فرمانے والے، بڑے نام والے کی طرف سے ہے، اس کے سوا کوئی بادشاہت

هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ} ، بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا ، تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا {يٰسٓ} سَقْفُنَا ،

کے لائق نہیں اور اسی کی طرف لوٹنا ہے} بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے (سورہ تبارک) ہماری دیواریں ہیں {سورہ یٰسٓ} ہماری چھت ہے،

{كٓهٰيٰعٓصٓ} كِفَايَتُنَا {حٰمٓ} {عٓسٓقٓ} حِمَايَتُنَا {فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

{كٓهٰيٰعٓصٓ} ہماری کفایت ہے {حٰمٓ} {عٓسٓقٓ} ہماری پناہ گاہ ہے {ان کے مقابلے میں تمھیں اللہ کافی ہے اور وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ} (۳مرتبہ) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

سننے اور جاننے والا ہے} عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے اور خدا کی نگاہ ہمیں دیکھ رہی ہے، خدا کی مدد سے

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا {وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ

ہم پر غالب نہ آسکیں گے {اور اللہ ان کو گھیرے ہوئے ہے (یہ مذاق نہیں) بلکہ یہ قرآن مجید

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ} {فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ} (۳مرتبہ) {اِنَّ وَلِيِّيَ

لوح محفوظ میں ہے} {پس اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے} {بے شک میرا مددگار

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ} (۳مرتبہ) {حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور وہی نیکوں کا مددگار ہے} {میرے لئے اللہ کافی ہے نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ} (۳مرتبہ) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ

سوائے اس کے، اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے} اللہ کے نام سے جس کے نام (کی برکت) سے

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۳مرتبہ)

زمین و آسمان میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اور علم والا ہے

{وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ} (۳مرتبہ) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

{اور نہ کوئی برائی سے بچنے کی طاقت ہے، اور نہ ہی کوئی نیکی کرنے کی قوت ہے، مگر اللہ برتر و عظیم کے فضل سے} اور اے اللہ تو رحمت و سلامتی نازل

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

فرما ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی آل اور اصحاب پر اور تمام تعریفیں اللہ ربّ العالمین کیلئے ہیں

سورۃ الفاتحہ مکمل ایک بار پڑھیں

اختتام دعائے حزب البحر

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اُكْسُنِيْ مِنْ نُوْرِكَ وَ عَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَ فَهِّمْنِيْ

اے اللہ، اے نور، اے حق، اے مبین پہنا مجھ کو اپنے نور سے اور سکھا مجھ کو تو اپنے علم سے اور سمجھ دے مجھ کو

عَنْكَ وَ اَسْمِعْنِيْ مِنْكَ اَبْصِرْنِيْ بِكَ وَ اَقِمْنِيْ بِشُهُوْدِكَ وَ عَرِّفْنِي الطَّرِيْقَ

اپنی طرف سے اور مجھے سنا اپنی طرف سے اور دکھلا تو مجھ کو ساتھ اپنے اور مجھے اپنے شہود کے ساتھ قیام عطا فرما اور اپنی راہ سے مجھے

اِلَيْكَ وَ هَوِّنْهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا سَمِيْعُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ

آگاہی بخش اور اس کا طے کرنا میرے لئے اپنے فضل سے آسان کر دے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے، اے سننے والے، اے حلم والے، اے بلند مرتبہ

يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَائِيْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِيْنَ ط اٰمِيْنَ ط اٰمِيْنَ ط

اے عظمت والے، سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے، ایسا ہی ہو، ایسا ہی ہو، ایسا ہی ہو،

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ

پناہ مانگتا ہوں کلماتِ خدا کے ذریعے جو سب کے سب پورے کامل ہیں اور اس چیز کی برائی سے جسے اس نے پیدا کیا ہے، اے بڑے غلبے والے! اے

يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا

ہمیشہ احسان کرنے والے! اے ہمیشہ نعمت دینے والے! اے رزق کو فراخ کرنیوالے! اے بخششوں کے کشادہ کرنیوالے! اے بلاؤں کو دور کرنیوالے!

يَا دَافِعَ الْبَلَايَا۔ يَا حَاضِرًا لَّيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ

اے وہ ذات کہ (اپنے علم و قدرت سے) حاضر ہے کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے سختیوں کے وقت، اے بھید کے اچھے رکھنے والے! اے پوشیدہ

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا حَلِيْمًا لَّا يَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِيْ

مہربانی کرنیوالے! اے لطیف کام کرنیوالے! اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا، پوری کر میری حاجت اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

رحمت سے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے نام کے ذریعے مانگتا ہوں، جو مخزون ہے، پوشیدہ ہے،

السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهُورُ

سلام ہے ، اتارا گیا ہے ، پاک ہے ، پاکیزہ ہے ، اے دہر! اے دیہور!

يَا دَيْهَارُ يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ

اے دیہار! اے ازل! اے ابد! اے وہ ذات کہ جو پیدا نہیں ہوئی اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہیں اسکا کوئی ہمسر، اے وہ ذات کہ

يَا مَنْ لَّمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ

اس کو ہمیشگی ہے "یاھو، یاھو، یاھو" اے وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ، اے وہ ذات کہ جو نہیں جانتا اپنے آپ کو مگر وہی جانتا ہے اے ثابت اپنی ذات میں!

يَا كَانَ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا كَائِنُ بَعْدَ

اے موجود ذات میں! اے عالم کے لئے روح! اے وہ ذات کہ موجود تھی ہر وجود سے پہلے! اے وہ ذات کہ ہر موجود کے بعد

كُلِّ كَوْنٍ اِهْيًا اِشْرَاهِيًا اَذُوْنِيْ اَثْبَاوُثُ يَا مُجْلِيَّ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ

موجود رہے گی! اے ازلی جسے کبھی فنا نہیں! اے وہ ابدی جو ہمیشہ رہے گا! اے بڑی بڑی چیزوں کو روشن کرنیوالے!

سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

تیرے لئے پاکی ہے باوجود علم کے تیرے حلم پر باوجود تیری قدرت کے تیرے درگزر کرنے پر، تیرے لئے پاکی ہے

{فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

{پس اگر روگردانی کریں کفار تو کہہ مجھ کو اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر بھروسہ ہے اور وہ عرش عظیم کا

الْعَظِيْمِ}{لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ}اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مالک ہے} نہیں ہے اس کی مثل کوئی اور وہ سب کچھ سننے جاننے والا ہے} اے اللہ رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ رحمت نازل کی تو نے ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) پر

وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اور ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر بیشک تو قابل ستائش بزرگی والا ہے۔